نابالغ بچے کا ایصال ثواب کرنا

فتوی نمبر: WAT-794

تاریخ اجراء: 10شوال المکرم1443ھ /12مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیانابالغ بچہ بھی ایصالِ ثواب کسی کو دے سکتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نابالغ بچے یا بچی نے اگر نماز پڑھی یا قرآنِ پاک کی تلاوت کی یا اس کے علاوہ کوئی بھی نیک کام کیا، تو وہ بھی بالغ افراد کی طرح اس کا ثواب دوسروں کو ایصال کر سکتے ہیں۔ تفصیل اس مسئلہ کی یہ ہے کہ نابالغ پر اگرچہ عبادات واجب نہیں ، مگر جب وہ عبادت کرتا ہے، تو اسے عبادت کا ثواب ملتا ہے اور شریعتِ مطہرہ کا اصول ہے کہ ہر شخص (چاہے بالغ ہو یا نابالغ وہ) اپنی عبادات پر حاصل ہونے والا ثواب دوسروں کو ایصال کر سکتا ہے، لہذا نابالغ کا قرآنِ پاک کی تلاوت وغیرہ کا ثواب دوسروں کو ایصال کرنا درست ہے۔

مزید یہ بھی یاد رہے کہ شریعت مطہرہ نے نابالغ کو جن تصرفات سے منع کیا ہے، ان سے مراد ایسے تصرفات ہیں، جن میں نابالغ کا نقصان ہو جیسے قرض دینا یا نقصان کا احتمال ہو جیسے خرید و فروخت کرنا، ان کے علاوہ ایسے تصرفات جن میں نقصان یا نقصان کا احتمال نہ ہو، بلکہ محض فائدہ ہی ہو، تو شریعت ان تصرفات سے نابالغ کو منع نہیں کرتی، کیونکہ نابالغ کو اگر ان تصرفات سے بھی روک دیا جائے، تو یہ اس پر شفقت نہیں، بلکہ ایسا کرنا خلافِ شفقت اور نقصان کا باعث ہے۔ اب اس تفصیل کے بعد دیکھا جائے، تو ایصالِ ثواب کرنے میں نابالغ کا کوئی نقصان نہیں اور نہ ہی نقصان کا کوئی احتمال ہے، بلکہ فائدہ ہی فائدہ ہے، کیونکہ ایصالِ ثواب کرنے سے ثواب کم نہیں ہوتا، بلکہ بڑھتا ہے، لہذا اس اعتبار سے بھی نابالغ اپنی نیکیوں کا ثواب دوسروں کو ایصال کر سکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net